روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 اپریل 2006ء 8 ربیع الاول 1427 ہجری 7 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 74

حوض رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرا حوض ایک مہینہ کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے اس کا طول وعرض یکساں ہے اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید اور خوشبو کستوری سے زیادہ پاکیزہ ہے اس کے آبخوروں کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے جو اس میں سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الحوض حدیث نمبر:6093)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمام انبیاء کی شانیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں شامل تھیں اور درحقیقت محمدؐ کا نام صلی اللہ علیہ وسلم اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ محمدؐ کے یہ معنے ہیں کہ بغایت تعریف کیا گیا۔ اور غایت درجہ کی تعریف تبھی متصور ہوسکتی ہے کہ جب انبیاء کے تمام کمالات متفرقہ اور صفات خاصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع ہوں۔ چنانچہ قرآن کریم کی بہت سی آیتیں جن کا اس وقت لکھنا موجب طوالت ہے اسی پر دلالت کرتی بلکہ بصراحت بتلاتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک باعتبار اپنی صفات اور کمالات کے مجموعہ انبیاء تھی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 343)

درجہ لقا میں بعض اوقات انسان سے ایسے امور صادر ہوتے ہیں کہ جو بشریت کی طاقتوں سے بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور الٰہی طاقت کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں جیسے ہمارے سید ومولیٰ سید الرسل حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدؔر میں ایک سنگریزوں کی مُٹّھی کفار پر چلائی اور وہ مُٹّھی کسی دعا کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خود اپنی روحانی طاقت سے چلائی مگر اس مُٹّھی نے خدائی طاقت دکھلائی اور مخالف کی فوج پر ایسا خارق عادت اس کا اثر پڑا کہ کوئی ان میں سے ایسا نہ رہا کہ جس کی آنکھ پر اس کا اثر نہ پہنچا ہو اور وہ سب اندھوں کی طرح ہوگئے اور ایسی سراسیمگی اور پریشانی ان میں پیدا ہوگئی کہ مدہوشوں کی طرح بھاگنا شروع کیا۔ اسی معجزہ کی طرف اللہ جلشانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے۔ وما رمیت (۔) یعنی جب تو نے اس مُٹّھی کو پھینکا وہ تو نے نہیں پھینکا بلکہ خدا تعالیٰ نے پھینکا۔ یعنی درپردہ الٰہی طاقت کام کرگئی۔ انسانی طاقت کا یہ کام نہ تھا۔

اور ایسا ہی دوسرا معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو شق القمر ہے اسی الٰہی طاقت سے ظہور میں آیا تھا کوئی دعا اس کے ساتھ شامل نہ تھی کیونکہ وہ صرف انگلی کے اشارہ سے جو الٰہی طاقت سے بھری ہوئی تھی وقوع میں آگیا تھا۔ اور اس قسم کے اور بھی بہت سے معجزات ہیں جو صرف ذاتی اقتدار کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلائے جن کے ساتھ کوئی دعا نہ تھی کئی دفعہ تھوڑے سے پانی کو جو صرف ایک پیالہ میں تھا اپنی انگلیوں کو اس پانی کے اندر داخل کرنے سے اس قدر زیادہ کردیا کہ تمام لشکر اور اونٹوں اور گھوڑوں نے وہ پانی پیا اور پھر بھی وہ پانی ویسا ہی اپنی مقدار پر موجود تھا۔ اور کئی دفعہ دو چار روٹیوں پر ہاتھ رکھنے سے ہزارہا بھوکوں پیاسوں کا ان سے شکم سیر کردیا۔ اور بعض اوقات تھوڑے دودھ کو اپنی لبوں سے برکت دے کر ایک جماعت کا پیٹ اس سے بھر دیا۔ اور بعض اوقات شور آب کنوئیں میں اپنے منہ کا لعاب ڈال کر اس کو نہایت شیریں کردیا۔ اور بعض اوقات سخت مجروحوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو اچھا کردیا۔ اور بعض اوقات آنکھوں کو جن کے ڈیلے لڑائی کے کسی صدمہ سے باہر جا پڑے تھے اپنے ہاتھ کی برکت سے پھر درست کردیا۔ ایسا ہی اور بھی بہت سے کام اپنے ذاتی اقتدار سے کئے جن کے ساتھ ایک چھپی ہوئی طاقت الٰہی مخلوط تھی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 65)

موصی کو ایسا ہونا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیۃ کے شروع میں بھی ایک عبارت لکھی ہے اور حقیقتاً وہ عبارت اس نظام میں منسلک ہونے والے موصی صاحبان ہی کی کیفیت بتا رہی ہے کہ تمہیں وصیت کرکے اس قسم کا انسان بننا پڑے گا۔ حضور فرماتے ہیں۔

’’خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر، اپنی لذات کو چھوڑ کر، اپنی عزت کو چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھا لوگے (یعنی اس نظام وصیت میں شامل ہوجاؤ گے اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوگے تو حضور فرماتے ہیں) تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔‘‘

(الفضل 10/اگست 1966ء)

پلاسٹک/کاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجری کاسمیٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 9۔اپریل 2006ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کرینگے۔ ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ ویب سائٹ ایڈریس (www.foh-rabwah.org) ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کے پیار، محبت اور رحمت کے اُسوہ کی تشہیر کرنی چاہئے۔ ہر ملک میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور اپنے اعمال کو درست کرنے کی ضرورت ہے

ڈنمارک میں انتہائی غلیظ، توہین آمیز اور مسلمانوں کے جذبات کو انگیخت کرنے والے خاکوں کی اشاعت کی پُرزور مذمّت اور اس کے خلاف دینی تعلیمات کے دائرہ میں رہتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ردّعمل اور اس کے مثبت اثرات کا تذکرہ۔ اس قسم کی حرکتوں سے ان لوگوں کے اسلام سے بغض اور تعصّب کا اظہار ہوتا ہے

جھنڈے جلانا، ہڑتالیں کرنا، توڑ پھوڑ کرنا یا فساد پھیلانا احتجاج کا صحیح طریق نہیں ہے

ہمیں اپنے رویّے دینی اقدار اور تعلیم کے مطابق ڈھالنے چاہئیں۔ ہمارا ردّعمل ہمیشہ ایسا ہونا چاہئے جس سے آنحضرت ﷺ کی تعلیم اور اسوہ نکھر کر سامنے آئے

خدمت دین کے لئے دنیا بھر کے احمدیوں کو صحافت کا شعبہ اپنانے کی تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 10 فروری 2006ء (10 تبلیغ 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیات 57-58 تلاوت کیں اور فرمایا آجکل ڈنمارک اور مغرب کے بعض ممالک کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں انتہائی غلیظ اور مسلمانوں کے جذبات کو انگیخت کرنے والے، ابھارنے والے، کارٹون اخباروں میں شائع کرنے پر تمام اسلامی دنیا میں غم و غصے کی ایک لہر دوڑ رہی ہے اور ہر مسلمان کی طرف سے اس بارے میں ردعمل کا اظہار ہو رہا ہے۔ بہرحال قدرتی طور پر اس حرکت پر ردعمل کا اظہار ہونا چاہئے تھا۔ اور ظاہر ہے احمدی بھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت و عشق میں یقیناً دوسروں سے بڑھا ہوا ہے.......... اور کئی احمدی خط بھی لکھتے ہیں اور اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں، تجاویز دیتے ہیں کہ ایک مستقل مہم ہونی چاہئے، دنیا کو بتانا چاہئے کہ اس عظیم نبی کا کیا مقام ہے تو بہرحال اس بارے میں جہاں جہاں بھی جماعتیں Active ہیں وہ کام کر رہی ہیں لیکن جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارا ردعمل کبھی ہڑتالوں کی صورت میں نہیں ہوتا اور نہ آگیں لگانے کی صورت میں ہوتا ہے اور نہ ہی ہڑتالیں اور توڑ پھوڑ، جھنڈے جلانا اس کا علاج ہے۔

اس زمانے میں دوسرے مذاہب والے مذہبی بھی اور مغربی دنیا بھی اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے کر رہے ہیں۔ اس وقت مغرب کو مذہب سے تو کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ان کی اکثریت دنیا کی لہو و لعب میں پڑ چکی ہے۔ اور اس میں اس قدر Involve ہو چکے ہیں کہ ان کا مذہب چاہے اسلام ہو، عیسائیت ہو یا اپنا کوئی اور مذہب جس سے یہ منسلک ہیں ان کی کچھ پرواہ نہیں وہ اس سے بالکل لاتعلق ہو چکے ہیں۔ اکثریت میں مذہب کے تقدس کا احساس ختم ہو چکا ہے بلکہ ایک خبر فرانس کی شاید پچھلے دنوں میں یہ بھی تھی کہ ہم حق رکھتے ہیں ہم چاہے تو، نعوذباللہ، اللہ تعالیٰ کا بھی کارٹون بنا سکتے ہیں۔ تو یہ تو ان لوگوں کا حال ہو چکا ہے۔ اس لئے اب دیکھ لیں یہ کارٹون بنانے والوں نے جو انتہائی قبیح حرکت کی ہے اور جیسی یہ سوچ رکھتے ہیں اور اسلامی دنیا کا جو ردّعمل ظاہر ہوا ہے اس پر ان میں سے کئی لکھنے والوں نے لکھا ہے کہ یہ ردّ عمل اسلامی معاشرے اور مغربی سیکولر جمہوریت کے درمیان تصادم ہے حالانکہ اس کا معاشرے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اب تو ان لوگوں کی اکثریت جیسا کہ مَیں نے کہا اخلاق باختہ ہو چکی ہے۔ آزادی کے نام پر بے حیائیاں اختیار کی جا رہی ہیں، حیا تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

بہرحال اس بات پر بھی ان میں سے ہی بعض ایسے لکھنے والے شرفاء ہیں یا انصاف پسند ہیں انہوں نے اس نظریے کو غلط قرار دیا ہے کہ اس ردّعمل کو اسلام اور مغربی سیکولر جمہوریت کے مقابلے کا نام دیا جائے۔ انگلستان کے ہی ایک کالم لکھنے والے رابرٹ فسک (Robert Fisk) نے کافی انصاف سے کام لیتے ہوئے لکھا ہے۔ ڈنمارک کے ایک صاحب نے لکھا تھا کہ اسلامی معاشرے اور مغربی سیکولر جمہوریت کے درمیان تصادم ہے اس بارے میں انہوں نے لکھا کہ یہ بالکل غلط بات ہے، یہ کوئی تہذیبوں کا یا سیکولرازم کا تصادم نہیں ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ آزادی اظہار کا مسئلہ بھی نہیں ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق پیغمبر پر خدا نے براہ راست اپنی تعلیمات نازل کیں وہ زمین پر خدا کے ترجمان ہیں جبکہ یہ (یعنی عیسائی) سمجھتے ہیں، (اب یہ عیسائی لکھنے والا لکھ رہا ہے) کہ انبیاء اور ولی ان کی تعلیمات انسانی حقوق اور آزادیوں کے جدید تصور سے ہم آہنگ نہ ہونے کے سبب تاریخ کے دھندلکوں میں گم ہو گئے ہیں۔ مسلمان مذہب کو اپنی زندگی کا حصہ سمجھتے ہیں اور صدیوں کے سفر اور تغیرات کے باوجود ان کی یہ سوچ برقرار ہے جبکہ ہم نے مذہب کو عملاً زندگی سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اس لئے ہم اب مسیحیت بمقابلہ اسلام نہیں بلکہ مغربی تہذیب بمقابلہ اسلام کی بات کرتے ہیں اور اس بنیاد پر یہ بھی چاہتے ہیں کہ جب ہم اپنے پیغمبروں یا ان کی تعلیمات کا مذاق اڑا سکتے ہیں تو آخر باقی مذاہب کا کیوں نہیں۔

پھر لکھتے ہیں کہ کیا یہ رویہ اتنا ہی بے ساختہ ہے۔ کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ کوئی 10-12 برس پہلے ایک فلم Last Temptation of Christ ریلیز ہوئی تھی جس میں حضرت عیسیٰؑ کو ایک عورت کے ساتھ قابل اعتراض حالت میں دکھانے پر بہت شور مچا تھا۔ اور پیرس میں کسی نے مشتعل ہو کر ایک سینما کو نذر آتش کر دیا تھا۔ ایک فرانسیسی نوجوان قتل بھی ہوا تھا۔ اس بات کا کیا مطلب ہے۔ ایک طرف تو ہم میں سے بھی بعض لوگ مذہبی جذبات کی توہین برداشت نہیں کر پاتے مگر ہم یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ مسلمان آزادی اظہار کے ناطے گھٹیا ذوق کے کارٹونوں کی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اشاعت پر برداشت سے کام لیں۔ کیا یہ درست رویہ ہے۔ جب مغربی رہنما یہ کہتے ہیں کہ وہ اخبارات اور آزادی اظہار پر قدغن نہیں لگا سکتے تو مجھے ہنسی آتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر متنازعہ کارٹونوں میں پیغمبر اسلام کی بجائے بم والے ڈیزائن کی ٹوپی کسی یہودی ربی (Rabbi) کے سر پر دکھائی جاتی تو کیا شور نہ مچتا کہ اس سے اینٹی سمٹ ازم (Anti Semitism) کی بو آتی ہے یعنی یہودیوں کے خلاف مخالفت کی بو آتی ہے اور یہودیوں کی مذہبی دلآزاری کی جا رہی ہے۔ اگر آزادی اظہار کی حرمت کا ہی معاملہ ہے تو پھر فرانس، جرمنی یا آسٹریا میں اس بات کو چیلنج کرنا قانوناً کیوں جرم ہے کہ دوسری عالمی جنگ میں یہودیوں کی نسل کشی نہیں کی گئی۔ ان کارٹونوں کی اشاعت سے اگر ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوئی جو مسلمانوں میں مذہبی اصلاح یا اعتدال پسندی کے حامی ہیں اور روشن خیالی کے مباحث کو فروغ دینا چاہتے ہیں تو اس پر بہت کم لوگوں کو اعتراض ہوتا۔ لیکن ان کارٹونوں سے سوائے اس کے کیا پیغام دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ اسلام ایک پرتشدد مذہب ہے۔ ان کارٹونوں نے سوائے چہار جانب اشتعال پھیلانے کے اور کیا مثبت اقدام کیا ہے۔

(روزنامہ جنگ لندن۔ 7/ فروری 2006ء صفحہ 1، 3)

.... مَیں نے مختلف ملکوں سے جو وہاں ردّعمل ہوئے، یعنی مسلمانوں کی طرف سے بھی اور ان یورپین دنیا کے حکومتی نمائندوں یا اخباری نمائندوں کی طرف سے بھی جو اظہار رائے کیا گیا ان کی رپورٹیں منگوائی ہیں۔ اس میں خاصی تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جنہوں نے اخبار کے اس اقدام کو پسند نہیں کیا۔ لیکن بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا کہیں نہ کہیں سے کسی وقت ایسا شوشہ چھوڑا جاتا ہے جس سے ان گندے ذہن والوں کے ذہنوں کی غلاظت اور خدا سے دُوری نظر آ جاتی ہے۔ اسلام سے بغض اور تعصب کا اظہار ہوتا ہے۔ لیکن مَیں یہ کہوں گا کہ بدقسمتی سے مسلمانوں کے بعض لیڈروں کے غلط ردّعمل سے ان لوگوں کو اسلام کو بدنام کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ یہی چیزیں ہیں جن سے پھر یہ لوگ بعض سیاسی فائدے بھی اٹھاتے ہیں۔..........

بعض دفعہ ظلم بھی ان کی طرف سے ہو رہا ہوتا ہے لیکن مسلمانوں کے غلط ردّعمل کی وجہ سے مظلوم بھی یہی لوگ بن جاتے ہیں اور مسلمانوں کو ظالم بنا دیتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ شاید مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت اس توڑ پھوڑ کو اچھا نہیں سمجھتی لیکن لیڈرشپ یا چند فسادی بدنام کرنے والے بدنامی کرتے ہیں۔

اب مثلاً ایک رپورٹ ڈنمارک کی ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا، ڈینش عوام کا ردّعمل یہ ہے کہ اخبار کی معذرت کے بعد مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اس معذرت کو مان لیں اور اس مسئلے کو پرامن طور پر ختم کریں تاکہ اسلام کی اصل تعلیم ان تک پہنچے اور Violence سے بچ جائیں۔ پھر یہ ہے کہ ٹی وی پر پروگرام آ رہے ہیں کہتے ہیں کہ یہاں کے بچے ڈینشوں کے خلاف ردّعمل دیکھ کر کہ ان کے ملک کا جھنڈا جلایا جا رہا ہے، ایمبیسیز جلائی جا رہی ہیں بہت ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں وہ یہ محسوس کر رہے ہیں گویا جنگ کا خطرہ ہے اور ان کو مار دینے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ اب عوام میں بھی اور بعض سیاستدانوں میں بھی اس کو دیکھ کر انہوں نے ناپسند کیا ہے اور ایک ردّعمل یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ مسلمانوں کی اس دلآزاری کے بدلے میں خود ہمیں ایک بڑی مسجد مسلمانوں کو بنا کر دینی چاہئے جس کا خرچ یہاں کی فرمیں ادا کریں اور کوپن ہیگن کے سپریم میئر نے اس تجویز کو پسند کیا ہے۔ پھر مسلمانوں کی اکثریت بھی جیسا کہ مَیں نے کہا کہتی ہے کہ ہمیں معذرت کو مان لینا چاہئے ....

ان فسادوں سے جماعت احمدیہ کا تو کوئی تعلق نہیں مگر ہمارے مشنوں کو بھی فون آتے ہیں، بعض مخالفین کی طرف سے دھمکیوں کے خط آتے ہیں کہ ہم یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ جہاں جہاں بھی جماعت کی (بیوت الذکر) ہیں، مشن ہیں محفوظ رکھے اور ان کے شر سے بچائے۔..........

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ اسلام کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ابتداء سے ہی یہ سازشیں چل رہی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے کیونکہ اس کی حفاظت کرنی ہے، وعدہ ہے اس لئے وہ حفاظت کرتا چلا آ رہا ہے، ساری مخالفانہ کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں۔..........

اور اس زمانے میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے ہوئے اور جس طرح حضرت مسیح موعود نے اور بعد میں آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے آپ کے خلفاء نے جماعت کی رہنمائی کی اور ردّعمل ظاہر کیا اور پھر جو اس کے نتیجے نکلے اس کی ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں تاکہ وہ لوگ جو احمدیوں پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ ہڑتالیں نہ کر کے اور ان میں شامل نہ ہو کر ہم یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کیچڑ اچھالنے کا کوئی درد نہیں ہے، ان پر جماعت کے کارنامے واضح ہو جائیں۔

ہمارا ردّعمل ہمیشہ ایسا ہوتا ہے اور ہونا چاہئے جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور اسوہ نکھر کر سامنے آئے۔ قرآن کریم کی تعلیم نکھر کر سامنے آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر ناپاک حملے دیکھ کر بجائے تخریبی کارروائیاں کرنے کے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگنے والے ہم بنتے ہیں۔ اب مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود کی عشق رسولﷺ کی غیرت پر دو مثالیں دیتا ہوں۔

پہلی مثال عبداللہ آتھم کی ہے جو عیسائی تھا۔ اس نے اپنی کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے انتہائی غلیظ ذہن کا مظاہرہ (کیا)...... اس وقت حضرت مسیح موعود کے ساتھ .... عیسائیت کے بارے میں ایک مباحثہ بھی چل رہا تھا، ایک بحث ہو رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سو میں پندرہ دن تک بحث میں مشغول رہا، بحث چلتی رہی اور پوشیدہ طور پر آتھم کی سرزنش کے لئے دعا مانگتا رہا۔ یعنی جو الفاظ اس نے کہے ہیں اس کی پکڑ کے لئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب بحث ختم ہوئی تو مَیں نے اس سے کہا کہ ایک بحث تو ختم ہو گئی مگر ایک رنگ کا مقابلہ باقی رہا جو خدا کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی کتاب ''اندرونہ بائیبل'' میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو .... کے نام سے پکارا ہے۔ اور مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق اور سچا جانتا ہوں اور دین (۔) کو من جانب اللہ یقین رکھتا ہوں۔ پس یہ وہ مقابلہ ہے کہ آسمانی فیصلہ اس کا تصفیہ کرے گا۔ اور وہ آسمانی فیصلہ یہ ہے کہ ہم دونوں میں سے جو شخص اپنے قول میں جھوٹا ہے اور حق کا دشمن ہے وہ آج کے دن سے پندرہ مہینے تک اس شخص کی زندگی میں ہی جو حق پر ہے ہاویہ میں گرے گا بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اور بے باکی اور بدزبانی نہ چھوڑے۔ یہ اس لئے کہا گیا کہ صرف کسی مذہب کا انکار کر دینا دنیا میں مستوجب سزا نہیں ٹھہرتا بلکہ بے باکی اور شوخی اور بدزبانی مستوجب سزا ٹھہرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جب مَیں نے یہ کہا تو اس کا رنگ فق ہو گیا، چہرہ زرد ہو گیا اور ہاتھ کانپنے لگے تب اس نے بلا توقف اپنی زبان منہ سے نکالی اور دونوں ہاتھ کانوں پر دھر لئے اور ہاتھوں کو مع سر کے ہلانا شروع کیا جیسا ایک ملزم خائف ایک الزام کا سخت انکار کر کے توبہ اور انکسار کے رنگ میں اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور بار بار کہتا تھا کہ توبہ توبہ مَیں نے بے ادبی اور گستاخی نہیں کی اور پھر بعد میں بھی (۔) کے خلاف کبھی نہیں بولا۔

تو یہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غیرت رکھنے والے شیر خدا کا ردّعمل۔ وہ للکارتے تھے ایسی حرکتیں کرنے والوں کو۔

پھر ایک شخص لیکھرام تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نکالتا تھا۔ اس کی اس دریدہ دہنی پر حضرت مسیح موعود نے اس کو باز رکھنے کی کوشش کی۔ وہ باز نہ آیا۔ آخر آپ نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی دردناک موت کی خبر دی۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ایک دشمن اللہ اور رسول کے بارے میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نکالتا ہے اور ناپاک کلمے زبان پر لاتا ہے جس کا

نام لیکھرام ہے مجھے وعدہ دیا اور میری دعا سنی اور جب میں نے اس پر بددعا کی کہ تو خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ 6 سال کے اندر ہلاک ہو جائے گا۔ یہ ان کے لئے نشان ہے جو سچے مذہب کو ڈھونڈتے ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ بڑی دردناک موت مرا۔

یہی اسلوب ہمیں حضرت مسیح موعود نے سکھایا ہے کہ اس قسم کی حرکت کرنے والوں کو سمجھاؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن بیان کرو، دنیا کو ان خوبصورت اور روشن پہلوؤں سے آگاہ کرو جو دنیا کی نظر سے چھپے ہوئے ہیں اور اللہ سے دعا کرو کہ یا تو اللہ تعالیٰ ان کو ان حرکتوں سے باز رکھے یا پھر خود ان کی پکڑ کرے۔ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے اپنے طریقے ہیں وہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس طریقے سے کس کو پکڑنا ہے۔

پھر خلافت ثانیہ میں ایک انتہائی بے ہودہ کتاب ''رنگیلا رسول'' کے نام سے لکھی گئی۔ پھر ایک رسالے ''ورتمان'' نے ایک بیہودہ مضمون شائع کیا جس پر مسلمانان ہند میں ایک جوش پیدا ہو گیا۔ ہر طرف مسلمانوں میں ایک جوش تھا اور بڑا سخت ردعمل تھا۔

اس پر حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے بھائیو! میں دردمند دل سے پھر کہتا ہوں کہ بہادر وہ نہیں جو لڑ پڑتا ہے۔ وہ بزدل ہے کیونکہ وہ اپنے نفس سے دب گیا ہے۔ اب یہ حدیث کے مطابق ہے غصہ کو دبانے والا اصل میں بہادر ہوتا ہے۔ فرمایا کہ بہادر وہ ہے جو ایک مستقل ارادہ کر لیتا ہے اور جب تک اسے پورا نہ کرے اس سے پیچھے نہیں ہٹتا۔ آپ نے فرمایا اسلام کی ترقی کے لئے تین باتوں کا عہد کرو۔ پہلی بات یہ کہ آپ خشیت اللہ سے کام لیں گے اور دین کو بے پرواہی کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے۔ پہلے خود اپنے عمل ٹھیک کرو۔ دوسرے یہ کہ تبلیغ اسلام سے پوری دلچسپی لیں گے۔ اسلام کی تعلیم دنیا کے ہر شخص کو پتہ لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیاں، محاسن خوبصورت زندگی پتہ لگے، اسوہ پتہ لگے۔ تیسرے یہ کہ آپ مسلمانوں کو تمدنی اور اقتصادی غلامی سے بچانے کے لئے پوری کوشش کریں گے۔ اب ہر ایک مسلمان کا عام آدمی کا بھی لیڈروں کا بھی فرض ہے۔ اب دیکھیں باوجود آزادی کے یہ مسلمان ممالک جو آزاد کہلاتے ہیں آزاد ہونے کے باوجود ابھی تک تمدنی اور اقتصادی غلامی کا شکار ہیں۔ ان مغربی قوموں کے مرہون منت ہیں ان کی نقل کرنے کی طرف لگے ہوئے ہیں۔ خود کام نہیں کرتے زیادہ تر ان پر ہمارا انحصار ہے۔ اور اسی لئے یہ وقتاً فوقتاً مسلمانوں کے جذبات سے یہ کھیلتے بھی رہتے ہیں۔ پھر آپ نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے بھی شروع کروائے۔ تو یہ طریقے ہیں احتجاج کے، نہ کہ توڑ پھوڑ کرنا فساد پیدا کرنا۔

............ان ملکوں کی بعض غلط روایات غیر محسوس طریقے پر ہمارے بعض خاندانوں میں داخل ہو رہی ہیں۔ میں احمدیوں کو کہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی مخاطب تھے۔ یہ جو اچھی چیزیں ہیں ان کے تمدن کی وہ تو اختیار کریں لیکن جو غلط باتیں ہیں ان سے ہمیں بچنا چاہئے۔ تو ہمارا ری ایکشن (Reaction) یہی ہونا چاہئے کہ بجائے صرف توڑ پھوڑ کے ہمیں اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ پیدا ہونی چاہئے، ہم دیکھیں ہمارے عمل کیا ہیں، ہمارے اندر خدا کا خوف کتنا ہے، اس کی عبادت کی طرف کتنی توجہ ہے، دینی احکامات پر عمل کرنے کی طرف کتنی توجہ ہے، اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کی طرف کتنی توجہ ہے۔

پھر دیکھیں خلافت رابعہ کا دور تھا جب رُشدی نے بڑی توہین آمیز کتاب لکھی تھی۔ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبات بھی دیئے تھے اور ایک کتاب بھی لکھوائی تھی۔ پھر جس طرح کہ میں نے کہا یہ حرکتیں ہوتی رہتی ہیں۔ گزشتہ سال کے شروع میں بھی اس طرح کا ایک مضمون آیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں۔ اس وقت بھی میں نے جماعت کو بھی اور ذیلی تنظیموں کو بھی توجہ دلائی تھی کہ مضامین لکھیں خطوط لکھیں، رابطے وسیع کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی خوبیاں اور ان کے محاسن بیان کریں۔ تو یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حسین پہلوؤں کو دنیا کو دکھانے کا سوال ہے یہ توڑ پھوڑ سے تو نہیں حاصل ہو سکتا۔ اس لئے اگر ہر طبقے کے احمدی ہر ملک میں دوسرے پڑھے لکھے اور سمجھدار مسلمانوں کو بھی شامل کریں کہ تم بھی اس طرح پرامن طور پر یہ ردعمل ظاہر کرو اپنے رابطے بڑھاؤ اور لکھو تو ہر ملک میں ہر طبقے میں اتمام حجت ہو جائے گی اور پھر جو کرے گا اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ جیسا کہ خود فرماتا ہے (۔) (الانبیاء: 108) کہ ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت کے طور پر۔ اور آپؐ سے بڑی ہستی، رحمت بانٹنے والی ہستی، نہ پہلے کبھی پیدا ہوئی اور نہ بعد میں ہو سکتی ہے۔ ہاں آپ کا اُسوہ ہے جو ہمیشہ قائم ہے اور اس پر چلنے کی ہر ....کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کے لئے بھی سب سے بڑی ذمہ داری احمدی کی ہے، ہم پر ہی عائد ہوتی ہے۔ تو بہرحال آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو رحمۃ للعالمین تھے اور یہ لوگ آپ کی یہ تصویر پیش کرتے ہیں جس سے انتہائی بھیانک تصور ابھرتا ہے۔ پس ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار محبت اور رحمت کے اسوہ کو دنیا کو بتانا چاہئے اور ظاہر ہے اس کو بتانے کے لئے مسلمانوں کو اپنے رویے بھی بدلنے پڑیں گے۔ دہشت گردی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو جنگ سے بچنے کی بھی ہمیشہ کوشش کی ہے۔ جب تک کہ آپ پر مدینہ میں آ کر جنگ ٹھونسی نہیں گئی۔ پھر بہرحال اللہ تعالیٰ کی اجازت سے دفاع میں جنگ کرنی پڑی۔ لیکن وہاں بھی کیا حکم تھا کہ (۔) (البقرۃ: 190) کہ اے مسلمانو! لڑو اللہ کی راہ میں جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اپنے پر نازل ہونے والی شریعت پر عمل کرنے والے تھے۔ ان کے بارے میں ایسے نازیبا خیالات کا اظہار کرنا انتہائی ظلم ہے۔ بہرحال جس طرح یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے معافی مانگ لی ہے اور ہمارے (۔) کی بھی رپورٹ ہے کہ ان میں سے ایک نے معافی مانگی تھی اظہار کیا تھا۔

جماعت احمدیہ کا اس واقعہ کے بعد جو فوری ردعمل ظاہر ہونا چاہئے تھا وہ ہوا۔ احمدی کا ردعمل یہ تھا کہ انہوں نے فوری طور ان پر اخباروں سے رابطہ پیدا کیا۔ اور پھر یہ کوئی آج کی بات نہیں ہے کہ 2006ء کی فروری میں ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔ یہ واقعہ تو گزشتہ سال کا ہے۔ ستمبر میں یہ حرکت ہوئی تھی تو اُس وقت ہم نے کیا کیا تھا۔ یہ جیسا کہ میں نے کہا ستمبر کی حرکت ہے یا اکتوبر کے شروع کی کہہ لیں۔ تو ہمارے مربی نے اس وقت فوری طور پر ایک تفصیلی مضمون تیار کیا اور جس اخبار میں کارٹون شائع ہوا تھا ان کو یہ بھجوایا اور تصاویر کی اشاعت پر احتجاج کیا۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے بارے میں بتایا کہ یہ ہمارا احتجاج اس طرح ہے ہم جلوس تو نہیں نکالیں گے لیکن قلم کا جہاد ہے جو ہم تمہارے ساتھ کریں گے۔ اور تصویر کی اشاعت پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ اس کو بتایا کہ ضمیر کی آزادی تو ہو گی لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ دوسروں کی دلآزاری کی جائے۔ بہرحال اس کا مثبت ردعمل ہوا۔ ایک مضمون بھی اخبار کو بھیجا گیا تھا جو اخبار نے شائع کر دیا۔ ڈینش عوام کی طرف سے بڑا اچھا ردعمل ہوا کیونکہ مشن میں بذریعہ فون اور خطوط بھی انہوں نے ہمارے مضمون کو کافی پسند کیا، پیغام آئے۔ پھر ایک میٹنگ میں جرنلسٹ یونین کے صدر کی طرف سے شمولیت کی دعوت ملی۔ وہاں گئے وہاں وضاحت کی کہ ٹھیک ہے تمہارا قانون آزادی ضمیر کی اجازت دیتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسروں کے مذہبی رہنماؤں اور قابل تکریم ہستیوں کو ہتک کی نظر سے دیکھو اور ان کی ہتک کی جائے۔ اور یہاں جو مسلمان اور عیسائی اس معاشرے میں اکٹھے رہ رہے ہیں ان کے جذبات کا بہرحال خیال رکھنا ضروری ہے، کیونکہ اس کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔

پھر ان کو بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس قدر حسین تعلیم ہے اور کیسا اسوہ ہے اور کتنے اعلیٰ اخلاق کے آپؐ مالک تھے اور کتنے لوگوں کے ہمدرد تھے، کس طرح ہمدرد تھے خدا کی مخلوق سے اور ہمدردی اور شفقت کے مظہر تھے۔ چند واقعات جب ان کو بتائے کہ بتاؤ کہ جو ایسی تعلیم والا شخص اور ایسے عمل والا شخص ہے اس کے بارے میں اس طرح کی تصویر بنانی جائز ہے؟ تو جب یہ باتیں ہمارے مشنری کی ہوئیں تو انہوں نے بڑا پسند کیا بڑا سراہا۔ اور ایک کارٹونسٹ نے برملا یہ

اظہار کیا کہ اگر اس طرح کی میٹنگ پہلے ہوجاتی تو وہ ہرگز کارٹون نہ بناتے، اب انہیں پتہ چلا ہے کہ اسلام کی تعلیم کیا ہے۔ اور ساروں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ٹھیک ہے ڈائیلاگ (Dialogue) کا سلسلہ چلتا رہنا چاہئے۔

پھر صدر یونین کی طرف سے بھی پریس ریلیز جاری کی گئی جس کا مسودہ بھی سب کے سامنے سنایا گیا اور ٹی وی پر انٹرویو ہوا جو بڑا اچھا رہا۔ پھر منسٹر سے بھی میٹنگ کی۔ تو بہر حال جماعت کوشش کرتی ہے۔ دوسرے ملکوں میں بھی اس طرح ہوا ہے۔ تو بہر حال جہاں بنیاد تھی وہاں جماعت نے کافی کام کیا ہے۔ اور کارٹون کی وجہ جو بنی ہے وہ یہ ہے کہ ڈنمارک میں ایک ڈینش رائٹر نے ایک کتاب لکھی ہے، اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور قرآن'' جو مارکیٹ میں آچکی ہے۔ اس کتاب والے نے کچھ تصویریں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بنا کر بھیجنے کو کہا تھا تو بعضوں نے بنائیں۔ وہ تصویریں تھیں اور اپنا نام ظاہر نہیں کیا کہ مسلمانوں کا ردّ عمل ہوگا۔ تو بہر حال یہ کتاب ہے جو وجہ بن رہی ہے اس اخبار میں بھی کارٹون ہی وجہ بنی تھی تو اس بارے میں بھی ان کو مستقل کوشش کرتے رہنا چاہئے اور دنیا میں ہر جگہ اگر اس کو پڑھ کر جہاں جہاں بھی اعتراض کی باتیں ہوں وہ پیش کرنی چاہئیں اور جواب دینے چاہئیں۔ لیکن وہاں ڈنمارک میں یہ بھی تصور ہے کہتے ہیں بعض مسلمانوں کے ذریعہ غلط کارٹون جو ہم نے شائع ہی نہیں کئے وہ دکھا کے مسلمان دنیا کو ابھارنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پتہ نہیں یہ سچ ہے یا جھوٹ ہے لیکن ہماری اس فوری توجہ سے ان میں احساس بہر حال پیدا ہوا ہے۔ یہ اسی وقت شروع ہوگیا تھا ان لوگوں کو تو آج پتہ لگ رہا ہے۔ جبکہ یہ تین مہینے پہلے کی بات ہے۔

تو جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ہر ملک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ .... پہلے بھی میں نے کہا تھا کہ اخباروں میں بھی کثرت سے لکھیں۔ اخباروں کو، لکھنے والوں کو سیرت پر کتابیں بھی بھیجی جاسکتی ہیں۔

پھر یہ بھی ایک تجویز ہے آئندہ کے لئے، یہ بھی جماعت کو پلان (Plan) کرنا چاہئے کہ نوجوان جرنلزم (Journalism) میں زیادہ سے زیادہ جانے کی کوشش کریں جن کو اس طرف زیادہ دلچسپی ہو تا کہ اخباروں کے اندر بھی ان جگہوں پر بھی، ان لوگوں کے ساتھ بھی ہمارا نفوذ رہے۔ کیونکہ یہ حرکتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہتی ہیں۔ اگر میڈیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وسیع تعلق قائم ہوگا تو ان چیزوں کو روکا جاسکتا ہے، ان بیہودہ حرکات کو روکا جاسکتا ہے۔ اگر پھر بھی اس کے بعد کوئی ڈھٹائی دکھاتا ہے تو پھر ایسے لوگ اس زمرے میں آتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور آخرت میں بھی۔

جیسا کہ فرماتا ہے۔ (۔) (الاحزاب: 58) یعنی وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں، اللہ نے ان پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور آخرت میں بھی اور اس نے ان کے لئے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے۔ یہ حکم ختم نہیں ہوگیا۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں۔ آپؐ کی تعلیم ہمیشہ زندگی دینے والی تعلیم ہے۔ آپؐ کی شریعت ہر زمانے کے مسائل حل کرنے والی شریعت ہے۔ آپؐ کی پیروی کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے۔ تو اس لئے یہ جو تکلیف ہے یہ آپ کے ماننے والوں کو جو تکلیف پہنچائی جارہی ہے کسی بھی ذریعہ سے اس پر بھی آج صادق آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات زندہ ہے وہ دیکھ رہی ہے کہ کیسی حرکتیں کر رہے ہیں۔

پس دنیا کو آگاہ کرنا ہمارا فرض ہے۔ دنیا کو ہمیں بتانا ہوگا کہ جو اذیت یا تکلیف تم پہنچاتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی سزا آج بھی دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس لئے اللہ اور اس کے رسول کی دلآزاری سے باز آؤ۔ لیکن جہاں اس کے لئے اسلام کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے بارے میں دنیا کو بتانا ہے وہاں اپنے عمل بھی ہمیں ٹھیک کرنے ہوں گے۔ کیونکہ ہمارے اپنے عمل ہی ہیں جو دنیا کے منہ بند کریں گے اور یہی ہیں جو دنیا کا منہ بند کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ....

مسلمان کہلانے والوں کو بھی مَیں یہ کہتا ہوں کہ قطع نظر اس کے کہ احمدی ہیں یا نہیں، شیعہ ہیں یا سنی ہیں یا کسی بھی دوسرے مسلمان فرقے سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر جب حملہ ہو تو وقتی جوش کی بجائے، جھنڈے جلانے کی بجائے، توڑ پھوڑ کرنے کی بجائے، ایمبیسیوں پر حملے کرنے کی بجائے اپنے عملوں کو درست کریں کہ غیر کو انگلی اٹھانے کا موقع ہی نہ ملے۔ کیا یہ آگیں لگانے سے سمجھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور مقام کی نعوذ باللہ صرف اتنی قدر ہے کہ جھنڈے جلانے سے یا کسی سفارتخانے کا سامان جلانے سے بدلہ لے لیا۔ نہیں ہم تو اس نبی کے ماننے والے ہیں جو آگ بجھانے آیا تھا، وہ محبت کا سفیر بن کر آیا تھا، وہ امن کا شہزادہ تھا۔ پس کسی بھی سخت اقدام کی بجائے دنیا کو سمجھائیں اور آپؐ کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں بتائیں۔

.... آپ میں سے ہر بچہ، ہر بوڑھا، ہر جوان، ہر مرد اور ہر عورت بیہودہ کارٹون شائع ہونے کے ردّ عمل کے طور پر اپنے آپ کو ایسی آگ لگانے والوں میں شامل کریں جو کبھی نہ بجھنے والی آگ ہو، جو کسی ملک کے جھنڈے یا جائیدادوں کو لگانے والی آگ نہ ہو جو چند منٹوں میں یا چند گھنٹوں میں بجھ جائے۔ .... ہماری آگ تو ایسی ہونی چاہئے جو ہمیشہ لگی رہنے والی آگ ہو۔ وہ آگ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کی آگ جو آپؐ کے ہر اسوہ کو اپنانے اور دنیا کو دکھانے کی آگ ہو۔ جو آپ کے دلوں اور سینوں میں لگے تو پھر لگی رہے۔ یہ آگ ایسی ہو جو دعاؤں میں بھی ڈھلے اور اس کے شعلے ہر دم آسمان تک پہنچتے رہیں۔

پس یہ آگ ہے جو ہر احمدی نے اپنے دل میں لگانی ہے اور اپنے درد کو دعاؤں میں ڈھالنا ہے۔ لیکن اس کے لئے پھر وسیلہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی بننا ہے۔ اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو کھینچنے کے لئے، دنیا کی لغویات سے بچنے کے لئے، اس قسم کے جو فتنے اٹھتے ہیں ان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلوں میں سلگتا رکھنے کے لئے، اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار درود بھیجنا چاہئے۔ کثرت سے درود بھیجنا چاہئے۔ اس پُرفتن زمانے میں اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ڈبوئے رکھنے کے لئے اپنی نسلوں کو احمدیت (۔) پر قائم رکھنے کے لئے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی سختی سے پابندی کرنی چاہئے کہ (۔) (الاحزاب: 57) کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجا کرو کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا، بلکہ اس کے تو کئی حوالے ہیں کہ مجھ پر تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا ہی کافی ہے تمہیں جو حکم ہے وہ تمہیں محفوظ رکھنے کے لئے ہے۔

پس ہمیں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس درود کی ضرورت ہے۔ باقی اس آیت اور اس حدیث کا جو پہلا حصہ ہے اس سے اس بات کی ضمانت مل گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو گرانے اور استہزاء کی چاہے یہ لوگ جتنی مرضی کوشش کرلیں اللہ اور اس کے فرشتے جو آپ پر سلامتی بھیج رہے ہیں ان کی سلامتی کی دعا سے مخالف کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر حملوں سے ان کو کبھی کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ (۔) نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے اور تمام دنیا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانا ہے۔ ....

حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کا ایک حوالہ ہے اقتباس ہے، کہتے ہیں کہ ایک بار مَیں نے خود حضرت امام سے سنا آپ فرماتے تھے کہ درود شریف کے طفیل اور اس کی کثرت سے یہ درجے خدا نے مجھے عطا کئے ہیں اور فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہوتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی

ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ اور پھر فرمایا کہ درود شریف کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔

(اخبار الحکم جلد 7 نمبر 8 صفحہ 7 پرچہ 28 فروری 1903ء)

اللہ کرے کہ ہم زمانے کے فتنوں سے بچنے کے لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں قائم رکھنے کے لئے، آپ کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لئے آپ پر درود بھیجتے ہوئے، اللہ کی طرف جھکتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے اس کے فضل اور فیض کے وارث بنتے چلے جائیں۔ اللہ ہماری مدد کرے۔

ماخوذ

صحت کی ضمانت۔ روزانہ دس ہزار قدم

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ روزانہ دس ہزار قدم (تقریباً پانچ میل) چل لیا جائے تو جسم کی چربی کم ہو جاتی ہے اور دل صحت مند رہتا ہے۔ بعض ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ روزانہ اتنا چل لینے کے بعد نہ تو ورزش گھر (جم خانہ) جانے کی ضرورت ہے اور نہ ڈائٹنگ کی۔

واک یا تیز قدمی کرنے سے موٹاپے سے بچا جا سکتا ہے۔ کولیسٹرول کم کیا جا سکتا ہے، عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور دل اور شریانوں کے نظام کو تقویت ملتی ہے۔ اس طرح مرض قلب اور حملہ قلب کا خطرہ گھٹ جاتا ہے۔ واک سے ہڈیوں کی گنجانیت (موٹائی) بڑھتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہڈیوں کے خستہ ہونے اور ٹوٹنے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ چہل قدمی سے فشار خون میں بھی کمی آتی ہے۔ شریانوں یا رگوں پر دباؤ کم ہو جانے سے دماغ میں رگ پھٹنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور اس طرح فالج کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔

واک کرنے سے جسم میں Endorphins پیدا ہوتے ہیں اور یہ کیمیائی مادے قدرتی طور پر دباؤ کم کرتے اور پستی اور تشویش بھی گھٹاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ورزش کے بعد لوگ بہتر محسوس کرتے اور اچھی نیند سوتے ہیں۔

واک کرنے سے بوڑھے لوگوں کے جسم میں لوچ پیدا ہوتا ہے، جو انہیں روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتا ہے اور انہیں اس قابل بناتا ہے کہ وہ بحفاظت سیڑھیاں چڑھ سکیں اور سڑک پار کر سکیں۔

واک کے سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ آپ کس طرح کی واک یا چہل قدمی کرتے ہیں۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی ایک ماہر کے مطابق روزانہ اگر ہم دس ہزار قدم کا ٹارگٹ رکھیں تو اس میں آدھ گھنٹے کی باقاعدہ واک شامل ہونا چاہئے اور باقی ادھر ادھر چلنا پھرنا۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ واک اور چلنے پھرنے کے دوران ہمارے جسم کے کتنے حرارے جلتے ہیں؟ اس کا انحصار جسم کے وزن، فاصلے، زمین کی سطح اور چڑھائی یا ڈھلوان پر ہے۔ قاعدے کے لحاظ سے ایک ہلکے بدن کے انسان کو اتنے ہی حرارے جلانے کے لئے بھاری بدن والے کے مقابلے میں زیادہ دور چلنا پڑے گا۔

عام طور سے ایک آدمی تقریباً روزانہ ساڑھے چار ہزار قدم چلتا ہے۔ دس ہزار قدم کا ٹارگٹ لوگ مشکل ہی سے حاصل کر پاتے ہیں۔ بہر حال رفتہ رفتہ اپنی واک کو بڑھانا چاہئے۔ بہتر ہوگا کہ آپ ایک قدم پیما (Pedometer) خرید لیں اور اسے اپنے جسم کے ساتھ لگائے رہیں۔ اس طرح آپ اپنے قدموں کی گنتی بھی کر سکیں گے اور آپ کو اپنا ٹارگٹ پورا کرنے کی ترغیب بھی ملے گی۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ پیڈومیٹر کی وجہ سے اکثر لوگوں نے چند روز میں ہی اپنا ٹارگٹ حاصل کر لیا۔

چند مشورے

اپنی گاڑی دفتر یا سپر مارکیٹ سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی کیجئے اور یہ تھوڑا سا فاصلہ پیدل طے کر لیجئے۔ بڑی عمارتوں میں لفٹ یا برقی سیڑھی کے بجائے زینہ استعمال کیجئے۔ دن میں جب بھی فرصت ملے دو بار دس، دس منٹ واک کر لیجئے۔ فاصلہ ایک میل سے کم ہو تو سواری کی بجائے پیدل چلنے کی کوشش کیجئے۔ ایک دم دس ہزار قدم واک کرنے کے بجائے کافی کم فاصلے سے شروع کریں اور پھر پانچ پانچ سو قدم بڑھا کر کچھ دن میں اپنا ٹارگٹ پورا کریں۔ آپ کی اطلاع کے لئے بتا دیں کہ فاضل دو ہزار قدم چلنے میں پندرہ منٹ لگیں گے اور سو حرارے جلیں گے۔ دو ہزار قدم برابر ہیں ایک میل کے۔ (ہمدرد صحت۔ دسمبر 2005ء)

انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

نووالجین (Novalgin) کی پیداوار اور استعمال پر

بعض سینئر حکومتی ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے درد کو فوری ختم کرنے والی نووالجین کے استعمال اور بنانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ 23 فروری 2006ء کو ہونے والے اپنے اجلاس میں ''ڈرگ رجسٹریشن بورڈ'' (Drug Registration Board) نے جو کہ قانونی اختیارات کا مالک ادارہ ہے، ''میٹامائی زول'' (Metamizole) جو نووالجین کے نام سے معروف ہے اور جسے پاکستان میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی بنا رہی تھی، کی رجسٹریشن فوری طور پر نافذ العمل حکم کے ذریعے ختم کر دی ہے۔ اس حکم کے الفاظ کے مطابق:۔

''ملک میں تمام ان ادویات کی درآمد، پیداوار اور فروخت کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے جن میں ''میٹامائی زول'' کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ملک بھر میں ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک'' میں اس نوعیت کی جتنی ادویات کے سٹاک موجود ہیں انہیں حکومت اور وزارت صحت کی ہدایات کی روشنی میں باقاعدہ اجازت کے ساتھ اور نگرانی میں محفوظ طریق پر چودہ دن کے اندر اندر تلف کر دیا جائے''۔

میٹامائی زول 70ء کی دہائی میں پاکستان اور دنیا بھر میں ایک جرمن ملٹی نیشنل کمپنی کی طرف سے متعارف کروائی گئی تھی اور اونچے درجے کے بخار کو غیر معمولی طور پر جلد اتار دینے میں کامیابی کی بناء پر یہ ڈاکٹرز اور عوام میں فوری مقبولیت حاصل کر گئی۔ گولیوں، کیپسول، انجکشن اور شربت تمام قسموں میں دستیاب ہونے کی وجہ سے کثرت سے استعمال ہونے لگ گئی اور خوب منافع بخش دوا کے طور پر فروخت ہوتی رہی۔

70ء کی دہائی کے آخر میں اس کے مضر اثرات منظر عام پر آنے لگے۔ چنانچہ 1977ء میں امریکہ کی ''فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ایجنسی'' (Food and Drug Administration Agency) نے اس پر ہونے والی ایک تحقیق کے نتیجے میں اس بات کے سامنے آنے پر کہ یہ بلڈ کینسر جیسے ایک مرض کا باعث بنتی ہے، پابندی عائد کر دی تھی۔ گوکہ ایسا تیس ہزار میں سے صرف ایک مریض کے ساتھ ہوا تھا۔ بعض تجزیوں کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ یہ خون کے سرخ ذرات کو شدید نقصان پہنچانے کا باعث بنتی ہے اور جسم کے دفاعی نظام کو حد درجہ متاثر کرتی ہے۔

نیٹ ورک فار کنزیومر پروٹیکشن (Network for Consumer Protection) کے ایک نمائندے نے حکومت کے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے خوب سراہا ہے نیز کہا ہے کہ ابھی بے شمار ایسی ادویات مارکیٹ میں موجود ہیں جن کے مضر اثرات سے متعلق تحقیق پر فلاح عامہ کے سلسلے میں حکومت کو فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

☆ ذیل میں ان ادویات کی فہرست دی جاتی ہے جن میں ''میٹامائی زول'' پایا جاتا ہے۔

نمبر شمار	انگریزی نام	اردو نام	کیفیت
1	Dipyron	ڈائی پیرون	گولی، ٹیکہ، کیپسول، شربت
2	Blisspyron	بلیس پائی رون	شربت
3	Dipyrol	ڈائی پائی رول	شربت
4	Buscopan comp	باسکوپان کمپاؤنڈ	گولی ٹیکہ
5	Dolo Neurobion	ڈولونیوروبان	گولی
6	Elkopyron	ایلکو پائیرون	شربت، ٹیکہ
7	Epospon	ای پوسپان	گولی
8	Fibrex	فبریکس	گولی
9	Flavogin	فلیووجن	قطرے، گولی
10	Geospas-mocin	جیوسپازموسن	ٹیکہ، گولی
11	Hyospan	ہائی اوسپین	ٹیکہ، گولی
12	Javalgin	جاولجین	ٹیکہ، گولی
13	Liskogin	لسکوجن	شربت، گولی
14	Lospasm	لوسپازم	گولی
15	Magnopyrol	میگنو پائی رول	ٹیکہ، شربت، گولی
16	Metavin	میٹاون	گولی، شربت
17	Nafalgen	نیفلجن	شربت
18	Nasogin	نیسوجن	ٹیکہ، گولی
19	Novalgin	نووالجین	شربت، ٹیکہ، گولی
20	Semolgin	سیمولجن	گولی
21	Sistalgin Comp	سسٹالجن	کمپاؤنڈ، انجکشن، گولی
22	Spalin Comp	سپیلن کمپاؤنڈ	کمپاؤنڈ، انجکشن، گولی
23	Spasler	سپیزلر	کیپسول
24	Surfen	سرفن	گولی

(بشکریہ: روزنامہ ڈان 15 مارچ 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56651 میں وجاہت نسرین احمد

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجاہت نسرین احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ولد محمد صادق

مسل نمبر 56652 میں فضیلت احمد

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ولد محمد صادق

مسل نمبر 56653 میں ہما شاہ

زوجہ وسیم شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہما شاہ گواہ شد نمبر 1 لقمان مجوکہ ولد بشیر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 56654 میں تیمور احمد بٹر

ولد محمد اکرم بٹر قوم جاٹ بٹر پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور احمد بٹر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹر والد موصی گواہ شد نمبر 2 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091

مسل نمبر 56655 میں ساجدہ ریشماں عابد

بنت منظور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ریشماں عابد گواہ شد نمبر 1 عطاء الغنی فاروقی ولد ناصر خلیل رشید فاروقی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 56656 میں محمد صادق

ولد حافظ محمد عبداللہ مرحوم قوم میل پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پونے تین مرلہ پلاٹ واقع پنڈی بھٹیاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ دس مرلہ پلاٹ (جس میں دو کمرے ہیں) واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ خالی پلاٹ واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 رحمت علی اعوان ولد عدالت علی اعوان

مسل نمبر 56657 میں انصر بلال انور

ولد محمد انور قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر بلال احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 56658 میں سلیم احمد

ولد محمد لطیف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 جمال الدین ولد شرف دین گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 56659 میں محمد ساجد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1360 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد رانا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 56660 میں سلیم اختر

بیوہ منور احمد سرویا مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/305 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 56661 میں حمیرا منور

بنت منور احمد سرور یا مرحوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ/وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیرا منور گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 56662 میں قمر اسلام طور

زوجہ رحمت اللہ شمس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/2100 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمر اسلام طور گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 56663 میں مدیحہ عروج طور

بنت رحمت اللہ شمس طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ عروج طور گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ شمس طور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طاہر ولد منور احمد

مسل نمبر 56664 میں بشریٰ اسلام

زوجہ حشمت اللہ قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/2100 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اسلام گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد عبدالستار

مسل نمبر 56665 میں داؤد احمد سیال

ولد چوہدری امان اللہ سیال قوم سیال پیشہ کاروبار (ٹیکسی) عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڑہ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد سیال گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 56666 میں امتہ النور

زوجہ داؤد احمد سیال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔2۔طلائی زیور -/1450 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ النور گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 56667 میں شگفتہ شاہین

زوجہ طاہر احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اور اس کی ادائیگی قسطوں میں ہو رہی ہے۔2۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔3۔حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ شاہین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم

مسل نمبر 56668 میں زاہدہ بشیر

بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/500000 روپے۔2۔طلائی زیور (معمولی وزن میں) اس وقت مجھے مبلغ -/345 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ بشیر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 56669 میں مبارک احمد

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ والد مکان واقع پاکستان برقبہ 10 مرلہ کا شرعی حصہ ورثاء میں والدہ، 4 بھائی، 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد سیال ولد صالح محمد سیال گواہ شد نمبر 2 عمران پاشا ولد منصور احمد

مسل نمبر 56670 میں شاہد احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 30 کنال واقع کھکھانوالی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 56671 میں بشریٰ اختر

زوجہ ہارون احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 190 گرام مالیتی -/1900 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اختر گواہ شدنمبر 1 داؤد انور ولد ظفر اللہ گواہ شدنمبر 2 محمد نعیم الرفیق بٹ

مسل نمبر 56672 میں محمد قاسم

ولد عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو مکان واقع جرمنی مالیتی -/315000 یورو اقساط پر خریدے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/31800 یورو سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد قاسم گواہ شدنمبر 1 سمیر نوید ولد عطاء الحق گواہ شدنمبر 2 محمد وارث نسیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 56673 میں محمد سلیمان ملک

ولد ملک محمد ابراہیم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیمان ملک گواہ شدنمبر 1 ملک محمد ابراہیم والد موصی گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 56674 میں رانا احمد ضیاء

ولد رانا رفاقت احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے جس کے وارث والدہ اور ہم دو بھائی ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا احمد ضیاء گواہ شدنمبر 1 محمد اجمل عارف ولد محمد انور بٹ گواہ شدنمبر 2 ملک اعجاز احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 56675 میں محمد نعیم

ولد چوہدری محمد رفیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم 8/1 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ کا شرعی حصہ۔(اس میں والدہ، ہم تین بھائی اور چار بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1324 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم گواہ شدنمبر 1 جاوید اقبال داؤد ولد چوہدری محمد رفیق گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 56676 میں عمران احمد خالد

ولد طاہر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد خالد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد خالد والد موصی گواہ شدنمبر 2 منشاء وسیم ولد ملک سردار خان

مسل نمبر 56677 میں غلام احمد عثمان

ولد لطیف احمد قوم Tameon پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/420 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام احمد عثمان گواہ شدنمبر 1 عمران ذکاء ولد ذکاء اللہ خاں گواہ شدنمبر 2 مبشر کوثر ولد ایم حمید کوثر

مسل نمبر 56678 میں فخر احمد

ولد منیر الدین احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر احمد گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم گواہ شدنمبر 2 حمید احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 56679 میں رضوانہ احمد

زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ احمد گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد ولد رحمت اللہ گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد ولد ظہور الحق

مسل نمبر 56680 میں نسیم اختر مقبول

زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/1800 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر مقبول گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 56681 میں فہیم احمد بٹ

ولد شوکت علی بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/342 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 محمد علیم ڈار ولد محمد شریف ڈار گواہ شدنمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 56682 میں عبدالسلام

ولد عبدالرزاق علیم قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 سید منصور گردیزی ولد سید عبدالباسط گردیزی

مسل نمبر 56683 میں فہمیدہ ناز

زوجہ منور احمد میلو قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع شاہدرہ لاہور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1200 یورو۔ 3۔ اڑھائی ایکڑ اراضی واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ ناز گواہ شد نمبر 1 منور احمد میلو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین چیمہ

مسل نمبر 56684 میں محمد یوسف خان

ولد محمد عبداللہ خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1908 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف خان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نصیر احمد شاد

مسل نمبر 56685 میں منظور احمد طاہر

ولد میاں بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال 11 مرلہ واقع ڈاھرانوالہ بنگلہ جس میں 6 بھائی حصہ دار ہیں میرا حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 56686 میں تائبہ طیبہ ملک

زوجہ ملک سکندر حیات قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تائبہ طیبہ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک سکندر حیات خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد علیم ڈار ولد محمد شریف ڈار

مسل نمبر 56687 میں کلثوم وحید

زوجہ رانا وحید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ) 125 گرام مالیتی -/1125 یورو۔ 2۔ ایک کنال دس مرلہ زمین واقع چوبارہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم وحید گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رانا وحید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56688 میں مبشر احمد

ولد چوہدری عبدالرشید قوم سندھو جٹ پیشہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/189000 یورو کا 1/2 حصہ بقیہ کے مالک اہلیہ ہیں جو قسطوں میں خریدا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد میلو ولد چوہدری فتح محمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 56689 میں ناہیدہ حق

زوجہ نذیر الحق قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1850 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1370 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہیدہ حق گواہ شد نمبر 1 نذیر الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام محمد بلوچ مرحوم

مسل نمبر 56690 میں مظفر احمد

ولد خواجہ محمد طفیل مرحوم قوم خواجہ پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد مرحوم

مسل نمبر 56691 میں عبدالواسع خاں

ولد عبدالقادر خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع راجگڑھ لاہور اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا شرعی حصہ میں والدہ 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوسع خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خاں ولد رانا عبدالغفار خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی نیر ولد عبدالمغنی زاہد

مسل نمبر 56692 میں ظفر احمد ناگی

ولد مقصود احمد ناگی قوم ناگی پیشہ جٹ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد ناگی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ناگی والد موصی گواہ شد نمبر 2 زاہد ندیم ولد مسیح اللہ مبارک

مسل نمبر 56693 میں ثروت ممتاز

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے اٹھارہ تولے مالیتی -/2150 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثروت ممتاز گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد ولد رانا خلیل احمد

مسل نمبر 56694 میں عطیۃ القدیر

بنت آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ Buro Kauffiau عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت بونس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ القدیر گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خان ولد چوہدری محمد خاں

مسل نمبر 56695 میں ناصر احمد باجوہ

ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ وکالت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید باجوہ ولد چوہدری رحمت علی باجوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالغفور ولد مرزا مولا بخش

مسل نمبر 56696 میں فرح خضر جھول

زوجہ خضر حیات جھول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔2۔طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/2745 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرح خضر جھول گواہ شد نمبر 1 خضر حیات جھول خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد جھول ولد نذیر احمد جھول

مسل نمبر 56697 میں بلال احمد جھول

ولد نذیر احمد جھول قوم جھول پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد جھول گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد جھول والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 56698 میں مسرور احمد

ولد چوہدری مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم گواہ شد نمبر 2 ملک ثاقب جمال ولد عبدالباسط ملک

مسل نمبر 56699 میں فاوق احمد ورک

ولد چوہدری احسان اللہ ورک مرحوم قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد ورک گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد چوہدری محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 2 سلیمان خان ولد محمد یعوب خان

مسل نمبر 56700 میں طاہر احمد مرزا

ولد مرزا عبدالغفور مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/104000 یورو کا 1/2 حصہ بقایا حصہ میرے بھائی کا ہے یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے اور اس کی واپسی ماہانہ اقساط پر ہو رہی ہے۔2۔جمع رقم پاکستان -/384240 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل شاہد ولد محمد شفیع مرحوم

سانحہ ارتحال

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم لطیف احمد صاحب راجپوت مرحوم کے بیٹے مکرم ظہیر احمد صاحب راجپوت کینیڈا ٹورانٹو میں ٹرالر کے ایک حادثہ میں 4 مارچ 2006ء کو وفات پاگئے۔وفات کے وقت ان کی عمر پینتیس برس تھی۔مکرم ظہیر احمد صاحب راجپوت مخلص احمدی، برادری میں ہر دل عزیز، اعلیٰ خلق کے مالک، بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کرنے والے تھے۔گزشتہ چھ برس سے بسلسلہ روزگار کینیڈا میں مقیم تھے۔ان کی نماز جنازہ مکرم نسیم مہدی صاحب نے پڑھائی اور تدفین کینیڈا میں ہوئی۔مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ، ایک بیٹی، والدہ، دو بھائی مکرم نصیر احمد صاحب راجپوت اور مکرم نفیس احمد صاحب راجپوت اور ایک بہن مکرمہ طیبہ ارم صاحبہ چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ انعام اللہ صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دماغ کی نس پھٹ گئی ہے جس کی وجہ سے ایک سائیڈ پر فالج ہو گیا ہے۔فاروق ہسپتال لاہور کے ICC میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ نگران لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ اول اور دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں، اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت

محررین درجہ اول:۔ بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

محررین درجہ دوم:۔ ایف اے، ایف ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

نوٹ:۔ (1) درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

(2) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

مطلوبہ معیار پر پورا ترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20/اپریل 2006 تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ اول

(الف) قرآن مجید ناظرہ۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ چالیس جواہر پارے

(ب) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ تاریخ اسلام خلفائے راشدین تک، مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔ نظم از درثمین (مناجات)

(ج) انگریزی معیار مطابق گریجوایشن۔ حساب مطابق معیار میٹرک۔ عام معلومات۔

نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم

(الف) قران مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ۔

(ب) کشتی نوح۔ برکات الدعا۔ عام دینی معلومات

مضمون:۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ۔ نظم از درثمین (شان اسلام)

(ج) انگریزی و حساب مطابق معیار میٹرک۔ عام معلومات۔

(1) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(2) ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان فون نمبر 047-6213470)

تقریب آمین

مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی مشعل احمد چوہدری واقفہ نو بنت مکرم چوہدری محمد احمد طاہر صاحب واقفہ نو کے ختم قرآن پر یکم اپریل 2006ء کو تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے مشعل احمد چوہدری سے قرآن کریم سنا۔ اور دعا کروائی۔ بچوں کی مٹھائی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کو اس عزیزہ اور ہم سب کے لئے نور اور ہدایت کا ذریعہ بنائے اور قرآن کریم کی حکومت کے نیچے زندگی بسر کرنے کی توفیق حاصل ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دادا جان مکرم محمد شفیع صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب مورخہ 12 مارچ 2006ء کو انتقال کر گئے ہیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر 94 سال تھی مورخہ 13 مارچ 2006ء کو بعد نماز عصر بیت مہدی میں مکرم محمد افضل فہیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1930ء میں بیعت کی تھی اور پھر ساری زندگی مشکلات کے باوجود اس عہد پر قائم رہے۔ نماز کے پابند تھے اور مخلص احمدی تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بیٹوں میں مکرم امتیاز احمد طاہر صاحب (شہزاد پلاسٹک ورکس) مکرم ریاض احمد صاحب مقیم کینیڈا اور مکرم جاوید اقبال صاحب (ٹی وی سنٹر ربوہ) ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ بلقیس احمد صاحبہ اطلاع دیتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر شکیل احمد صاحب لندن کو اللہ تعالیٰ نے 25 مئی 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام حلیمہ احمد عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم اخوند فیاض احمد صاحب مرحوم لاہور کی پوتی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 7 اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

صاحب۔ جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

کیوریٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کو جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، تارگلٹی، دودھ کی کمی، زہرباد، اوانس نکالنا، نہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں، ہاضمہ کی خرابیاں، تیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و موثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ و لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156
سیلز: 6214576

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن دارو ضلع والا جی ٹی روڈ لاہور

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

خوشخبری خوشخبری خوشخبری
جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء
نہایت ارزاں ایئر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا وسیع سالہ تجربہ
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

C.P.L 29-FD